بے ایمانی کا پھل

کسی جھاڑی میں ایک خرگوش نے بل بنا رکھا تھا۔ ایک دن خرگوش اپنے بل سے نکل کر کھانے پینے کی تلاش میں کہیں باہر گیا۔ لوٹ کر آیا تو دیکھا کہ ایک نیولا اس کے بل میں بیٹھا ہوا ہے۔

خرگوش نے نیولے سے کہا ''بھائی نیولے، یہ میرا گھر ہے۔ تم اس میں کیوں

بیٹھے ہو۔ مہربانی کر کے باہر آ جاؤ۔ اب دو پہر ہوگئی ہے۔ میں تھوڑی دیر آرام کروں گا۔"

نیولے نے غصے سے جواب دیا "تم مجھے باہر نکالنے والے کون ہو؟ جاؤ، جو تمہارا جی چاہیے کرو۔ میں ہرگز باہر نہ نکلوں گا۔"

نیولے کی بات سن کر خرگوش کو بھی غصہ آ گیا۔ بگڑ کر بولا "یہ گھر میرا ہے۔ تم اس میں ہرگز نہیں رہ سکتے۔"

نیولا بولا "اچھا چلو بلی کے پاس چلیں۔ جو فیصلہ بلی کر دے گی اسے ہم دونوں مان لیں گے۔"

خرگوش اس بات پر راضی ہوگیا۔ دونوں ایک بلی کے پاس پہنچے اور سارا قصہ اس سے بیان کیا۔

بلی نے کہا "میں ذرا اونچا سنتی ہوں۔ زور سے بات کرو اور جو کچھ کہنا ہو پاس آ کر کہو۔"

نیولا اور خرگوش غصے میں تو تھے ہی بے سوچے سمجھے بلی کے پاس جا پہنچے۔ مگر جیسے ہی وہ اس کے قریب گئے بلی ایک دُم دونوں پر جھپٹ پڑی۔ دونوں گھبرا کے بھاگے۔ بلی ان کے پیچھے تھی۔ خرگوش تو ایک منٹ میں نگاہوں سے اوجھل ہو گیا مگر نیولا بھاگ نہ سکا اور بلی نے اسے لقمہ بنا لیا۔ نیولے کو بلاوجہ دوسروں کا مال ہتھیانے کا پھل مل گیا۔